



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Khalil Ahmed

Serial No : 23459

MODE: Regular

Address : sukkur

Date : 8/28/2014

Subject : Hindu K Sath Khana

Contact No:

Writer : عبد القہار

Email :

Asalam Alekum. sawal: Quraan o Sunnat ki rooh se kisi Hindu k sath khana khaya ja sakta he ya Hindu k ghar ka paka howa khana khaya ja sakta he??

قرآن و سنت کی رو سے کسی ہندو کے ساتھ کھانا کھایا جا سکتا ہے، یا ہندو کی گھر کا پکا ہوا کھانا کھایا جا سکتا ہے؟

الجواب حمداً و مصلیاً

غیر مسلموں کے گھر کا کھانا اگر پاک اور حلال ہونے کا یقین ہو تو اس کو کھانے میں کوئی تہرج نہیں، مگر اس کی ساقط عادت بنانا مکروہ ہے، جس سے احتراز لازم ہے۔

في الهندية: - قال محمد رحمه الله تعالى: ويكره الأكل

والشرب في أواني المشركين قبل الغسل، جاز ولا يكره أكله و

شربه حراماً. وهذا إذا لم يعلم بنجاسة الأواني، فإذا علم، فإنه

لا يجوز أن يشرب ويأكل منها قبل الغسل ولو شرب أو

أكله كان شارباً و آكلًا حراماً اهـ (ج ۵ ص ۲۴۴)

والله أعلم بالصواب

عبد القہار عفا عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۱ / جمادی الثانی / ۱۴۳۶ ھ

لخواجہ

مذہ نادر جان غفار علیہ السلام
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶/۱۲/۲۰۱۴

بندہ ذلیل و خوار
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲/۱۱/۲۰۱۴



8/4/14